میر خلیل الرحمان سے اقبال یوسف کے سوالات

اخلاقی جنگ مارچ ۱۹۹۰ء شمارہ دو

گزشتہ شمارے میں میر خلیل الرحمان کے انٹرویو کی قسط اوّل شائع ہوئی تھی اور میر صاحب نے تیکھے سوالات سے تنگ آ کر پیشکش کی تھی کہ ہم انھیں تحریری سوالات بھیجیں وہ ان کے تحریری جوابات دیں گے۔ ان کے حکم، آرزو، خواہش، تمنا پر ہم نے انھیں تحریری سوالات بذریعہ فیکس روانہ کر دیئے مگر ان کا جواب نہیں آیا، بہرحال سوالات قارئین کی نذر ہیں۔ بہت سے سوالات کے جوابات سوالات کے اندر ہی مل جائیں گے میر صاحب کا جب دل چاہے وہ ہمیں تحریری جوابات ارسال کر دیں۔ ہمارے پرچے گھر اور دل کے دروازے ان کے لیے ہر وقت کھلے ہیں یہ سوالات نامکمل ہیں بقیہ سوالات اگلے شمارے میں ملاحظہ کیجئے گا۔ میر صاحب کے انٹرویو کا کیسٹ جو صاحبان حاصل کرنا چاہیں وہ دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[۱] اقبال حامد نے آپ کی سوانح عمری میں لکھا ہے کہ اخبارات میں صرف ایک روزنامہ جنگ بیوروکریسی کا حاشیہ بردار رہنے کو تیار تھا اور مشرقی پاکستان کے تمام اخبارات انقلابی تھے نوائے وقت اور پاکستان ٹائمز بھی بیوروکریسی کے مخالف تھے کیا ان کے تجزیہ سے آپ اتفاق کرتے ہیں؟

[۲] کہا جاتا ہے کہ جنگ کی سرکولیشن بڑھانے میں سب سے کلیدی کردار عرش تیموری کا تھا اور پبلک ریلیشنگ کا فن بھی آپ نے انھیں سے سیکھا ہے اور ان کی مالی افادیت کے پیش نظر آپ نے ان کا بیرون ملک بھی علاج کرایا مگر اویس گوہر کو علاج کے لیے باہر بھیجنے میں آپ نے نہایت تاخیری حربے اختیار کیے اور ضیاء الحق کے جبر سے مجبور ہو کر انھیں بھیجا ان دونوں واقعات میں آپ کا کردار اس قدر متضاد کیوں ہے؟

[۳] آپ نے مجید لاہوری کے ذریعے نوکر شاہی کی خوشامد کے لیے خلیق الزماں، ناظم الدین جیسے

سیاست دانوں کے خلاف توہین انگیز، ہتک آمیز، تضحیک پر مبنی کالم اور نظمیں لکھوائیں اور پاکستانی صحافت کو پوچ اور لچر بنایا کیا آپ اس سے اختلاف کر سکتے ہیں؟

[۴] کہا جاتا ہے کہ جنگ کے عملے میں مجید لاہوری واحد آدمی تھے جو آپ کو ''تو'' کہہ سکتے تھے اور اس بے تکلفی کی وجہ نوکر شاہی کی قلمی خدمات اور سیاست دانوں کی بے عزتی تھی کیا یہ درست ہے؟

[۵] جنگ اخبار کی سرکولیشن میں اصل اضافہ غلاف کعبہ کے جلوس کے باعث ہوا کیوں کہ اس ٹرین میں آپ اور فضل کشمیر والا تھے اور فخر ماتری نے ''حریت'' میں لکھا تھا کہ غلاف کعبہ کی آڑ میں ''جنگ'' کا سرکولیشن بڑھایا جارہا ہے کیا یہ تاریخی حقیقت نہیں ہے؟

[۶] فخر ماتری نے ''حریت'' آپ کی اور ''جنگ'' دشمنی میں نکالا تھا اس کا وہ کھلم کھلا اظہار بھی کرتے تھے اس دشمنی کی کیا وجوہات تھیں؟

[۷] غلام محمد اور سڈنی کاسٹن والے طیارے کا اسکینڈل ''جنگ'' نے چھاپ کر بیوروکریٹ غلام محمد کو خواہ مخواہ شہرت دی جس کے باعث ہندوستان کو دکن پر فوج کشی کا جواز ملا۔ کیا آپ اس سنگین جرم پر آج شرمندہ ہیں؟

[۸] جنگ نے بنگالی زبان کو دوسری قومی زبان بنانے پر شدید تنقید کرتے ہوئے اس کے خلاف مہم چلائی اور اس نعرے کو پاکستان دشمنی اور وطن دشمنی قرار دیا جس کے باعث بنگالی زبان کی تحریک منظّم ہوگئی۔ کیا آپ اس جرم کا اعتراف کرتے ہیں؟

[۹] بنگلہ سے سندھی تک جنگ نے خونیں کارنامے انجام دیے ہیں کیا آپ کو ''جنگ'' کی اس خوں چکاں تاریخ پر فخر ہے؟

[۱۰] محمد علی بوگرہ کو وزیر اعظم بنایا گیا تو آپ کے اخبار نے سب سے زیادہ قصیدے ان کی شان میں لکھے حالانکہ بوگرہ ایک مسخرے آدمی تھے اس منصب کے لیے اہل نہ تھے اس حمایت کا صلہ آپ کو کیا ملا؟

[۱۱] آپ نے میر حبیب الرحمٰن کو جو آپ کے سگے بھائی تھے ۷ لاکھ غبن کے الزام میں نکالا تھا وہ کیا قصہ تھا اور اب آپ کے اور ان کے تعلقات کا کیا حال ہے؟

[۱۲] مولوی تمیز الدین نے سندھ چیف کورٹ میں گورنر جنرل کے اقدام کو چیلنج کیا اور فل بینچ نے جس کی سربراہی جسٹس جے بی کانسٹنٹائن کر رہے تھے غلام محمد کے فیصلے کو غیر قانونی و غیر اخلاقی قرار دیا حکومت نے اس کی خلاف جسٹس منیر کے پاس اپیل کی تو انھوں نے اس فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا۔ جنگ اخبار نے اس موقع پر جسٹس منیر کے فیصلے کے حق میں زبردست مہم جوئی کی آج آپ کو ملال ہوتا ہے یا نہیں؟

[۱۳] قاضی اکبر اور جماعت اسلامی کے درمیان زبیدہ گرلز کالج حیدر آباد میں رقص کی تقریب پر جو جنگ شروع ہوئی اس کی خبریں قاضی اکبر نے جنگ میں رکوادیں اور آپ نے یوسف صدیقی کو جماعت اسلامی کی خبریں شائع کرنے کی ممانعت کی۔ اس فعل پر آپ کو آج دکھ ہوتا ہے یا نہیں؟

[۱۴] ون یونٹ کی حمایت میں اخبار جنگ تمام اخبارات کی امامت کا فریضہ ادا کر رہا تھا......آج...... آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟ [غیر اخلاقی الفاظ حذف کردیئے گئے ہیں ساحل]

[۱۵] کہا جاتا ہے کہ جنگ کے اشتہارات میں ون یونٹ کے بعد برق رفتار اضافہ ہوا کیا یہ آپ کی حکومت دوستی کا نقد صلہ تھا؟

[۱۶] ایک زمانے میں آپ نے Mak Loan کے نام سے فلم ساز ادارہ قائم کیا تھا اور دو فلمیں ''سردار'' اور ''سلطنت'' جاری کی تھیں۔ ان فلموں میں آپ نے صبیحہ اور سنتوش کو کاسٹ کیا تھا اور یہ مشہور بھی ہوا تھا کہ...... ہوگیا ہے۔ یہ فلمیں کامیاب بھی رہیں تو اس سارے قصے کا پس منظر تفصیل سے بتائیے کہ کیا کیا ہوا؟

[۱۷] میر خلیل الرحمٰن ٹرسٹ سے آپ نے اب تک کتنے افراد کی مدد کی ہے یہ سننے میں آیا ہے کہ شمس حنفی صاحب کی دو بیٹیوں کی شادیوں کے لیے آپ نے معذوروں کے نام پر اس ٹرسٹ سے جہیز کی رقم ادا کی؟

[۱۸] ایک زمانے میں آپ بنک آف بہاول پور کے ڈائریکٹر بھی تھے۔ اس بینک کا کیا انجام ہوا اور اس سے آپ نے کیا کیا فوائد اٹھائے؟

[۱۹] مسٹر درانی کے زیرنگرانی آپ نے زرعی مشینری بنانے کا کام شروع کیا پھر قاضی اکبر بھی صنعتی منصوبے میں شریک ہوگئے اس کارخانے کا نام اوریئنٹ اسٹرابورڈ تھا اور فیکٹری کوٹری ریلوے لائن شاہراہ کے قریب تھی جونہی پیداوار شروع ہوئی آپ نے قاضی اکبر سے جبراً یہ فیکٹری فروخت کرادی اور قاضی اکبر سے اپنے تعلقات کشیدہ کرلیے اس کہانی کا اصل قصہ تفصیل سے بتائیے؟

[۲۰] حیدر آباد جنگ کے ایڈیشن کے لیے آپ نے پکا قلعہ کے پاس ایک مکمل پریس لگایا مگر وہ چلایا نہیں قاضی اکبر نے عبرت کے لیے اس کا سودا کرنا چاہا تو آپ نے انکار کردیا آخر کار وہ پریس تباہ ہوگیا قاضی اکبر سے اس بے نیازی کے کیا راز ہیں؟

[۲۱] قاضی اکبر کے انتقال کے بعد ان کا بیٹا اسلم آپ سے ملاقات کے لیے دفتر آیا تو آپ نے اسے گھنٹوں انتظار میں بیٹھائے رکھا اس حسن سلوک کی کیا وجہ تھی؟

[۲۲] حسین شہید سہروردی کے بارے میں جنگ کی پالیسی نہایت مخاصمانہ، معاندانہ اور ظالمانہ رہی اور

ان کی کردارکشی میں جنگ نے کوئی کسر نہ چھوڑی اس کی وجہ آپ کی خاندانی دشمنی تھی یا لیاقت علی خان کی......؟

[۲۳] کہا جاتا ہے کہ ساٹھ کے عشرے تک صحافت اور سیاست کا سرکار پرستانہ کردار صرف مغربی پاکستان تک محدود تھا مشرقی پاکستان میں دونوں ادارے زندہ باضمیر تھے اور بیوروکریسی سے نبرد آزما رہتے تھے آپ کا کیا تجزیہ ہے؟

[۲۴] مشرقی پاکستان کے تمام اخبارات آخر تک سیاسی رہے جبکہ مغربی پاکستان کے تمام اخبارات تجارتی ہوگئے کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں؟

[۲۵] ایوننگ اسٹار نے ۶۸ میں ایک خبر لگائی کہ ''جماعت اسلامی میں کمیونسٹ بڑی تعداد میں شامل ہورہے ہیں جس پر ''جنگ'' نے دوسرے روز خبر لگائی جماعت اسلامی میں کمیونسٹ گھس آئے ایوننگ اسٹار پاگل ہوگیا کیا یہ انداز صحافت صرف آپ کا مخصوص طرز صحافت ہے؟

[۲۶] یوسف صدیقی جیسے عظیم صحافی کو ''انقلاب''، ''نوروز'' جیسے کمتر اخباروں میں کام کرنا پڑا اس کی وجہ وہ اپنی یادداشتوں میں آپ کی گالم گلوچ اور بدمزاجی کو ٹھہراتے ہیں آپ کا کیا خیال ہے؟

[۲۷] جنگ اخبار کے عروج میں یوسف صدیقی کا کتنا حصہ آپ مانتے ہیں؟

[۲۸] آپ کا یہ قول مشہور ہے کہ جنگ لوح کی وجہ سے بکتا ہے تو پھر سارا اسٹاف نکال دیجیے اس فضول خرچی کی کیا ضرورت ہے؟

[۲۹] اخبار جنگ کے نامہ نگاروں کو ماہانہ پچاس روپے سے دوسو روپے تک دیے جاتے ہیں کیا آپ کے خیال میں یہ معاوضہ استحصال کی بدترین شکل نہیں؟

[۳۰] یوسف صدیقی کے ریٹائرمنٹ کے بعد محمود احمد مدنی کے زمانے میں ڈسٹرکٹ پیج رشوت ستانی کا مرکز بن گئے جس کی سرپرستی مدنی صاحب کرتے تھے کیا یہ درست ہے؟

[۳۱] کہا جاتا ہے کہ آپ نے اور مدنی صاحب نے کراچی کے کئی مقامات پر سستے داموں فلیٹ سائٹ اور پلاٹ الاٹ کرا رکھے ہیں اور مدنی صاحب کے پارٹنر سی آئی اے کے سابق ایس پی عبدالغفار ہیں؟

[۳۲] اقبال حامد نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ محمود احمد مدنی کی موجودگی میں صلاح الدین نے انہیں ماں بہن کی گالیاں دیں مگر آپ نے صلاح الدین کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی اس التفات کی کیا وجہ تھی؟

[۳۳] ایک زمانے میں آپ خالد فاروقی کے لکھے ہوئے اداریوں کی اصلاح فرمایا کرتے تھے بعد میں فاروقی صاحب ''جسارت'' چلے گئے تو وہاں محمد صلاح الدین روزانہ ان کے لکھے ہوئے اداریے

سرخ کر دیتے تھے۔ خالد فاروقی سے آپ دونوں ایڈیٹروں کے اس معاندانہ سلوک کی کیا وجوہات تھیں؟

[۳۴] کہا جاتا ہے کہ ۷۷ میں صحافیوں کی ہڑتال ناکام بنانے کے لیے آپ کے سرمایہ اور اشارے پر ظہور عالم شہید اور محمود احمد مدنی نے نیشنل یونین آف جرنلسٹس قائم کی تھی اس کے لیے آپ نے کتنی سرمایہ کاری کی تھی؟

[۳۵] ۷۰ کی ہڑتال کے موقع پر ہڑتال توڑ کر کام پر آنے والوں کی اکثریت کا تعلق جماعت اسلامی سے تھا اور آج بھی جماعت اسلامی کی وہ نسل آپ کے ادارے میں موجود ہے آپ نے ہڑتال کے چوتھے روز اخبار نکال کر خبر لگائی تھی کہ سرخ صحافیوں کی ہڑتال ختم ہوگئی آج آپ خود کو کیا محسوس کرتے ہیں؟

[۳۶] اقبال حامد نے اپنی کتاب میں محمود احمد مدنی اور صلاح الدین کی بدعنوانیوں کا بہت ذکر کیا ہے کیا ان کی بد عنوانیاں آپ کے علم میں تھیں؟

[۳۷] ایک خبر کی اشاعت پر ''جنگ'' کے نمائندے زبیر مجاہد کو گرفتار کیا گیا تمام اخبارات نے ان کی رہائی کے لیے خبریں شائع کیں اداریے لکھے ''جنگ'' نے کچھ نہیں چھاپا اس بے غیرتی کی کیا وجوہات تھیں؟

[۳۸] شوکت تھانوی کے سرطان کے علاج کے لیے بھی آپ نے بڑی دلچسپی لی کیوں کہ وہ آپ کا مالی سرمایہ تھے اویس گوہر کے علاج میں آپ نے عدم دلچسپی کا اظہار کیوں کیا؟

[۳۹] دو عشروں سے آپ نے اخباری صنعت کی آڑ میں بڑے بڑے شہروں میں تجارتی رہائشی عمارتیں اور پلازہ بنانے کا کام شروع کیا ہے صرف کراچی میں آپ کی سینکڑوں عمارات کرائے پر ہیں اور کئی پلاٹ خالی ہیں اسٹیٹ بزنس کیا آپ کا خاندانی بزنس ہے جبکہ آپ کہہ چکے ہیں کہ میں صحافی کی موت مرنا چاہتا ہوں مگر لگتا یوں ہے کہ آپ.....

[۴۰] ایک زمانے میں آپ نیشنل بینک کے ڈائریکٹر کا الیکشن بھی بڑی باقاعدگی سے لڑتے تھے منتخب بھی ہوتے تھے اب یہ سلسلہ کیوں بند ہے اور اس سے آپ نے کیا کیا فوائد سمیٹے؟

[۴۱] شہناز گل کے مقدمے سے متعلق جو شہوت انگیز، شرمناک، ذلیل اور فحش چاٹ دار خبریں آپ روزانہ شائع کرتے تھے کیا آپ نے کبھی تنہائی میں اس پر افسوس کیا اور کیا کبھی آپ کی بیٹی، بیوی، بہن نے آپ کو منع نہیں کیا؟ کیا آپ اس فعل پر آج بھی فخر محسوس کرتے ہیں؟

[۴۲] راجہ ظفر الحق نے جون ۱۹۸۲ء میں آپ کی فحاشی سے تنگ آ کر اشتہارات بند کر دیے تھے اور سنا جاتا ہے کہ

......ایک زمانے میں آپ اسے بہت سنتے بہت رکھتے اور بہت چھاپتے تھے حقیقت احوال کیا ہے؟

[۴۳] چوہدری ظہور الٰہی کے گورنر مغربی پاکستان ہونے اور نواب کالا باغ کے بغرض علاج بیرون ملک جانے کی خبر ڈیلی نیوز میں شائع ہوئی تو کالا باغ نے آپ کو قتل کی دھمکی دی جس پر آپ نے ڈر کر ایڈیٹر قمر صدیقی کو برطرف کر کے واجد صاحب کو ایڈیٹر بنایا اور کالا باغ کے خوف کا یہ عالم تھا کہ اس کے مرنے کے بعد بھی آپ نے قمر صاحب کو دوبارہ ایڈیٹر نہیں بنایا اس ڈر کی وجوہات کا آپ کے.........

[۴۴] بھٹو صاحب کے دور میں آپ نے اصغر خان کا رضا کارانہ بائیکاٹ شروع کیا اور جب ائر مارشل نے دفتر جنگ آ کر آپ سے بات کرنا چاہی تو آپ نے ملاقات سے انکار کر دیا اور بھٹو کے زوال کے بعد اصغر خان کراچی آئے تو آپ اور آپ کے صاحب زادے چوبیس گھنٹے دست بستہ صف بستہ ان کے سامنے حاضر رہتے تھے یہ کیسی بوالعجبی ہے؟

[۴۵] رئیس امروہوی نے اپنے ریکارڈ انٹرویو میں کہا تھا کہ دہلی میں ''جنگ'' کے اصل مالک آپ نہیں بلکہ ان کے ماموں اور دادا عشرت تھے۔ تقسیم کے بعد فیصلہ ہوا کہ پاکستان ایڈیشن آپ سید محمد تقی کے ساتھ مل کر نکالیں گے اور ہندوستانی جنگ رئیس صاحب کے ماموں یعنی جنگ کے اصل مالک نکالیں گے مگر وہاں فساد ہو گیا وہ نہ نکل سکا اور آپ نے پاکستان میں ''جنگ'' پر قبضہ کر لیا؟

[۴۶] دادا عشرت اس ضعیف العمری میں بھی اشتہارات جمع کر کے کمیشن کے ذریعہ گذارا کرتے ہیں تو کیا آپ ان کے لیے وظیفہ مقرر نہیں کر سکتے۔ ان کی بیٹیوں کی شادی کا مسئلہ ہے۔ آخر جنگ اخبار میں ان کا بھی شیئر ہے۔ آپ اسے کیوں ادا نہیں کرتے؟

[۴۷] دادا عشرت اور آپ کے مابین......زبان زد عام ہوئیں ان کہانیوں میں کتنی حقیقت ہے؟ کیا آپ اور وہ ایک زمانے میں.........کیا حال ہے؟

[۴۸] آپ کے کالم نگار طاہر مسعود نے اپنی کتاب ''یہ صورت گر کچھ خوابوں کے'' میں مشفق خواجہ کا انٹرویو کیا۔ اس میں مشفق خواجہ نے بتایا کہ ابن انشاء انہیں ایوان صدر لے گئے تو وہاں صحافی جمع تھے اور آپ بھی موجود تھے۔ آپ نے ایوب خان سے کہا کہ حضور آپ خلیفۃ المسلمین ہونے کا اعلان کر دیں۔ ایوب خان نے کہا آپ کل اپنے اخبار میں چھاپ دیں میں قبول کر لوں گا۔ اس واقعہ کی تردید آپ نے آج تک نہیں کی کیا یہ سچ ہے؟

[۴۹] شورش کاشمیری نے ظہیر کاشمیری کو بتایا کہ جنرل شیر علی خان ان کے پاس بھٹو صاحب کے شجرہ نسب کے بارے میں ایک خود ساختہ تحریر لے کر آئے، مگر شورش نے اسے شائع کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ ہماری

بھٹو سے دشمنی ضرور ہے مگر ''چٹان'' میں اس قسم کی گھٹیا اور چھچھوری چیزیں شائع نہیں کی جاسکتیں۔اس کے بعد وہی خود ساختہ تحریر جنرل شیر علی نے الطاف حسین قریشی اور آپ کو بھجوائی اور آپ نے سب سے پہلے جنگ میں بھٹو صاحب کے بارے میں اسی تحریر سے یہ جھوٹی خبر شائع کی کہ بھٹو کے والد ہندو تھے اور ان کا نام گھاسی رام تھا تو آپ نے ایسا کیوں کیا؟

[۵۰] یحییٰ خان نے اپنے دور میں جنگ کو خفیہ فنڈ سے بیس لاکھ روپے نقد دیئے تاکہ آپ جناب بھٹو اور پیپلز پارٹی کے خلاف مہم چلائیں آپ نے وہ فنڈ لیا اور اس کے بعد سب سے پہلے جناب بھٹو کے خلاف نام نہاد علمائے کرام کا فتوی چھاپا اور بھٹو کو کافر قرار دیا اس تکفیر کی مہم میں آپ کی کیا دلچسپی تھی؟

[۵۱] بھٹو خاندان سے آپ کی دشمنی کا ایک سبب ۱۹۷۰ء میں صحافیوں کی ہڑتال بھی بتایا جاتا ہے کیوں کہ اسی ہڑتال میں بائیں بازو کے صحافیوں نے آپ کے اخبارات کو نکلنے نہیں دیا جس پر آپ نے دائیں بازو میں جماعت اسلامی کے حامی اخبار نویسوں محمود احمد مدنی، عارف الحق عارف اور دیگر کو لالچ، سنیارٹی اور اسلام کے نام پر خرید کر ہڑتال کو غیر موثر بنایا اور بائیں بازو اور بھٹو صاحب کے تمام ہڑتالی کارکن صحافیوں کو ملازمت سے برطرف کر دیا جن میں افضل صدیقی، اجمل دہلوی، ابراہیم جلیس جیسے جید صحافی شامل تھے اور اس کے بعد آپ نے بھٹو خاندان کے خلاف اپنی انتقامی مہم تیز تر کر دی؟

[۵۲] سہ روزہ ہڑتال کے بعد جب جنگ نکالا تو اس پر تین کالمی سرخی یہ تھی کہ ''اسلام پسندوں نے بائیں بازو کے صحافیوں کی ہڑتال کو ناکام بنا دیا'' تو میر صاحب یہ بتایئے کہ آپ اس ملک میں دائیں بازو کے ساتھ ہیں یا بائیں بازو کے ساتھ؟

[۵۳] جنگ کے تمام دفاتر میں تقریباً چار ہزار افراد کام کرتے ہیں۔مگر ہماری معلومات کے مطابق ان میں ایک بھی سندھی ملازم نہیں ہے۔اس امتیازی رویے کی آپ کیا توجیہہ کریں گے کیا یہ صرف بھٹو دشمنی کے باعث ہے؟

[۵۴] آپ نے گجرانوالہ سے دہلی جا کر اردو سیکھی اور چالیس سال سے سندھ ہی میں آباد ہونے کے باوجود سندھی نہیں سیکھی اس کی کیا وجہ ہے؟

[۵۵] کہا جاتا ہے کہ آپ کو پیسے سے والہانہ عشق ہے اور آپ پیسے پر جان دیتے ہیں کیا یہ سچ ہے یا حقیقت ہے؟

[۵۶] یوسف صدیقی مرحوم نے جنگ سے متعلق اپنی یادداشتوں میں لکھا ہے کہ میر خلیل الرحمٰن اور شکیل الرحمٰن کی گالیوں کے باعث جنگ چھوڑنا پڑا اور نہ میں کبھی جنگ نہ چھوڑتا کیا یہ حقیقت ہے؟

ساحل جولائی ۲۰۰۶ء

[۵۷] کہا جاتا ہے کہ جنگ کا ادارتی صفحہ ہمیشہ بزدل صحافیوں کے سپرد کیا گیا جو خود سپردگی، پسپائی اور آپ کے خاندان سے وفاداری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے۔مگر آج کل معاملہ برعکس ہے؟

[۵۸] ''انجام'' کو برے انجام تک پہنچانے میں ''جنگ'' کا بھی ہاتھ ہے اور ''انجام'' کے مالک کے صاحبزادگان کا کہنا ہے کہ ایک سازش کے تحت میر صاحب ہر روز پورا ''انجام'' مارکیٹ سے اٹھا لیتے تھے۔عوام تک پہنچنے نہیں پاتا تھا جس کے باعث لوگ سمجھے کہ یہ اخبار بند ہو گیا؟

[۵۹] جنگ کو پیروں پر کھڑا کرنے میں آپ کے بھائی میر حبیب الرحمٰن کا اہم کردار تھا مگر آپ نے انہیں غبن، دھوکہ دہی اور فراڈ کے مقدموں میں ملوث کر کے جنگ سے نکال دیا اور آج تک ہائی کورٹ میں ان کے خلاف آپ کے دائر کردہ مقدمے زیر سماعت ہیں۔تو بھٹو فیملی کے ساتھ کیا جانے والا سلوک آپ نے اپنے سگے بھائی سے کیوں روا رکھا؟

[۶۰] ۱۹۶۰ء میں جب آپ نے میر حبیب الرحمٰن کو جنگ سے برطرف کیا تو اس کے چند روز بعد آپ کی بیگم صاحبہ میر حبیب الرحمٰن کو دوبارہ جنگ میں لے آئیں اور آپ کے اور دیور کے اختلافات ختم کرا دیئے، کیا یہ سچ ہے اور کیا واقعی آپ اپنی بیگم سے......؟

[۶۱] پی این ای سی کے اجلاس بہاولپور میں جب آپ پہلی بار جنرل سیکریٹری منتخب ہوئے تو اس میں سندھ آبزرور کے پیر علی محمد راشدی کا ہاتھ تھا۔کیوں کہ انھوں نے کانفرنس ہی میں یہ شوشہ چھوڑا تھا کہ اب تک انگریزی اخبار کا مدیر پی این ای سی کا صدر ہوتا رہا ہے اور یہ غیر ملکی زبان کی متواتر بالادستی کے مترادف ہے لہٰذا قومی زبان یعنی اردو اخبار کا مدیر صدر ہو تو یہ اچھی تبدیلی ہوگی۔''اس کا مقصد الطاف حسین کو شکست دینا تھا'' تو کیا یہ راشدی اور آپ کی ملی بھگت تھی؟

[۶۲] آپ کے جنرل سیکریٹری منتخب ہونے کے بعد ڈرنگ اسٹیڈیم میں عشائیہ ہوا جس میں انعام نبی پردیسی بھی تھے۔جب پاکولا کی بوتلیں آئیں تو پردیسی نے ایک گھونٹ پی کر چیخ ماردی کہ مجھے زہر دیا گیا ہے مگر کہا جاتا ہے کہ آپ نے وہ بوتل پردیسی سے چھین کر خود پی لی اور راز فاش کر دیا۔یہ کیا قصہ ہے؟

[۶۳] پی این ای سی کے مقابلے پر الطاف حسین نے سی پی این ای قائم کر لی تھی چنانچہ رفتہ رفتہ آپ کی انجمن ختم ہوگئی آج صرف الطاف حسین والی باقی ہے اس کے کیا رازہائے سربستہ ہیں؟

[سوالات میں جہاں اخلاقی حدود کو پامال کیا گیا تھا وہاں نقطے لگا دیئے گئے ہیں۔ان الفاظ کو نقل کرنا ہمارے لیے ممکن نہیں۔]